

رول نمبر (ہندسوں میں): 313433

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



کاپی نمبر 3226

رول نمبر (لفظوں میں):

# شعبہ امتحانات تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

جوابی پرچہ امتحان سالانہ / ضمنی 1431ھ / 2019ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

(طلباء) (سال دوم)

پرچہ نمبر: 6 عنوان: منطق

دستخط ناظم مرکز امتحان / معاونہ کمرہ امتحان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

(طلباء) (سال دوم)

پرچہ نمبر: 6 عنوان: منطق

سوال نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	میزان
جمل کردہ نمبرات											

دستخط ممتحن

نام ممتحن



## سوال نمبر ۱

جذ الف: اعراب:

أَلْعَزَّازُ بِالْمُقَدِّمَةِ هَهُنَا مَا يَتَوَقَّفُ الشَّرُوعُ عَلَيْهِ فِي الْعِلْمِ

ترجمہ عبارت:

مقدمہ سے مراد یہاں وہ ہے جس پر علم شروع ہونا موقوف ہو

ہے

مطلب:

یعنی مقدمہ سے مراد یہاں مقدمۃ العلم ہے

علم میں شروع ہونا جن امور پر موقوف ہوتا ہے

وہ تین چیزیں ہیں

اشیاء

نمبر شمار

اس علم کی تعریف

1

موقوفہ

2

غرض و غایت

3

جذب:

مقدمہ کی اقسام:

2 ہے

اقسام

نمبر شمار

مقدمۃ العلم

2

مقدمۃ الكتاب

3

۱۲

ج

مصرف	تحریف
مقدمۃ العلم	ما یتوقف علیہ الشروع فی العلم
	ترجمہ: جن چیزوں پر علم کا شروع ہونا موقوف ہو

مصرف	تحریف
مقدمۃ الکتاب	قد صحت العام المقصود لارتباط له بها و ارتفاع بها فیه
	ترجمہ: کلام کا وہ حصہ جو مقصود سے مقدم ہوتا ہے اس حصہ کو مقصود سے الگ حاصل ہوا اور وہ مقصود میں غائر ہے

مقدمہ سے مراد	حلیل
یہاں مقدمۃ العلم ہے	کیونکہ مصنف نے اس میں علم منطوق کی
	تحریف، موقوف اور غرض و غایت کو بیان کیا ہے

### سوال نمبر ۲

جذ الف:

جان تو نہ ہے شک قوم کے درمیان مشہور یہ ہے کہ علم یا تو تصور ہو گا یا تصدیق مصنف نے اس سے تصور سناخ اور تصدیق کی طرف عدول کیا۔ عدول کی وجہ ہونے والے دو اعتراضات سے بچنا ہے جو تقسیم مشہور پر ہوتے تھے۔

جذب:

مصرف	تحریف
قسم التثنی	کلام کا وہ حصہ جو شئی سے اخف ہو کر شئی میں داخل ہو۔
	مثال: اسم کلمہ کی قسم ہے کلمہ سے اخف ہو کر کلمہ کے تحت داخل ہے



## تحریر

## مصرف

ایک چیز دوسری چیز کے مقابل اور مضامین پر اور پھر یہ دونوں ملکر	تقسیم الثی و
کسی دوسری شے کے تحت داخل ہوں	
مثال: اسم - فعل کے مقابل اور مضامین پر جبکہ یہ دونوں علیحدہ تحت داخل ہیں	

## اعتراض

یہ ہے کہ العلم اما تصور او تصور لغوی۔ تصور لغوی کی تحریر ہے  
التصور مع الحکم۔ اب التصور مع الحکم تقسیم مشہور میں تصور کا تقسیم ہے  
جبکہ علم میں بھی تصور کے ہم معنی اور مرادف ہے تو اب تقسیم الثی و  
کا تقسیم ہونا لازم آئے گا جو کہ بالکل ہے۔

## دوسرا نمبر

ادۃ کی وجہ تسمیہ	علم کی وجہ تسمیہ
ادۃ کا معنی ہے آلہ حرف بھی	یہ علم سے ہے لغوی معنی ہے زخمی کرنا علم
کلام کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنے	کا مدلول (فعل) زمانے کے بدلنے سے دل کو
کا آلہ ہوتا ہے اس وجہ سے حرف لکھے ہیں	زخمی اور پریشان کرتا ہے اس وجہ سے علم لکھے ہیں۔

## جذب

## اعتراض

یہ ہے قرب کو مفرد کی مثال بیان کیا گیا جبکہ  
قرب معنی ہے اور ہیئت مفہوم زمانہ پر دلالت کرتی ہے تو اب لفظ کی  
جز نے معنی کی جز پر دلالت کی ہے تو اسے مرکب ہونا چاہیے تھا

## جواب

یہ ہے کہ لفظ سے مراد ہے جس کے دو اجزاء ہوں اور سینے  
میں ترتیب رکھیں ایک پہلے سنا جائے ایک بعد میں جیسے قابل العلم  
ہاں قابل پہلے سنا جاتا ہے اور علم بعد میں اور وہ اس معنی پر دلالت  
کریں ہاں تو لفظ ہی ایسا ہے لہذا یہ اعتراض نہیں ہو سکتا

قلبی

صفحہ 2018

پرچہ

سوال نمبر

جز 1

ایجاب و سلب کی مثالیں:

ایجاب	سلب
الانسان كاتب	الانسان ليس بحجر

تحریف

محرف

اثبات شئی، لاشئی

ایجاب

ترجمہ: محمول کو مفعول کے لیے ثابت کرنا

تحریف

محرف

نفی شئی عن شئی

سلب

ترجمہ: ایک چیز کی دوسری سے نفی کرنا

جز ب:

متاخرین کے نزدیک حکم کا معنی:

ان کے نزدیک حکم

نفس کا ایسا فعل ہے لہذا یہ ادراک نہیں بنے گا کیونکہ ادراک  
اثر کو قبول کرتا ہے جبکہ فعل اثر کرنے کو کہتے ہیں فعل افعال  
نہیں ہو سکتا کیونکہ اثر کرنا اور اثر کو قبول کرنا یہ دونوں الگ  
الگ چیزیں ہیں

سوال نمبر

جز الف:

ترجمہ عبارت:



ترجمہ عبارت:

جب تو نے یہ پہچان لیا تو ہم کہتے ہیں کہ نہیں ہے تصور  
و تصدیق میں سے ہر ایک بدیہی اس لیے کہ اگر تمام تصورات و  
تصدیقات بدیہی ہوں تو کوئی چیز مجہول نہیں رہے گی  
جبکہ یہ باطل ہے

حذب

عقلی صورتیں

نمبر شمار	صورتیں
1	تمام تصورات و تصدیقات بدیہی ہوں
2	تمام تصورات و تصدیقات نظری ہوں
3	ان میں سے بعض بدیہی ہوں بعض نظری ہوں

نوٹ: تیسری صورت ٹھیک ہے باقی دونوں باطل ہیں

دلیل

1	اس لیے کہ اگر تمام تصورات و تصدیقات بدیہی ہوں تو وہ سارے ہمیں معلوم ہونے چاہئیں جبکہ بہت سارے ہمیں معلوم نہیں جیسے جن ملک و غیرہ کا تصور
2	اگر تمام تصورات و تصدیقات نظری ہوں تو یا دور لازم اے گا یا تسلسل جبکہ یہ ناجائز ہے۔
3	جو مجہول ہیں انہیں معلوم کے ذریعے معلوم کیا جائے گا یہ صورت درست ہے۔

سوال نمبر ۱

جز الف ۱

اسم کی واحد المعنی ہونے کے لحاظ سے اقسام:

تین قسمیں ہیں:

معرف	تعریف
علم	ما یکون معناه واحداً معیناً مشخصاً ترجمہ: جس کا معنی ایک ہی معین و مشخص ہو۔

معرف	تعریف
متواظی	ما یکون معناه واحداً و تساوی افرادہ فی ذلک المعنی ترجمہ: جس کا معنی ایک ہی اور اپنے افراد پر برابر برابر سیا آئے

معرف	تعریف
مشکک	ما یکون معناه واحداً ولم تتساو ترجمہ: جس کا معنی ایک ہی اور معنی کے سیا آنے میں اپنے افراد پر برابر برابر سیا نہ آئے

1	مشترک
2	منقول
3	حقیقت
4	عجاز

اسم کی کثیر المعنی ہونے کے لحاظ سے اقسام:

چار قسمیں ہیں:

معرف	تعریف
مشترک	ما وضع للمعنی کثیر علی حدہ ترجمہ: جسکو بہت سارے معنوں کے لیے وضع کیا گیا ہو۔



معرف	تعریف
منقول	ما وضع لمعنى ثم نقل الى آخر معنا ترجمہ: جو اپنے ایک معنی کے لیے موضوع <sup>موضوع</sup> پھر دوسرے معنی کی طرف منتقل ہو۔ <u>دونوں معنوں میں ایک موضوع</u>

نوٹ: منقول کی تین قسمیں ہیں  
1 منقول عرفی 2 منقول شرعی 3 منقول اصطلاحی

معرف	تعریف
حقیقت	ما وضع لمعنى واستعمل فيه ترجمہ: جو اپنے معنی موضوع لہ میں استعمال کیا گیا ہو

معرف	تعریف
مجاز	ما وضع لمعنى واستعمل فى غيره ترجمہ: جو اپنے معنی موضوع لہ کے غیر میں استعمال کیا گیا ہو

جذب: تشبیک کی اقسام:

چار قسمیں ہیں:

اقسام	امثلہ
1 التشبیک بالاولیة	الوجود فہم قدہ علی الباری تعالیٰ
2 التشبیک بالاولویۃ	الوجود فہم قدہ علی الباری
3 التشبیک بالزیادۃ	المقدار بالنسبۃ الی من ومنین
4 التشبیک بالشدۃ	السواد - البیاض



سوال نمبر

جز 1

مراتب ثلاثہ

کلمات	مطالب
لا بشرط شئی	اس کا مطلب یہ شرط نہ لگائی جائے یعنی مسئلہ کو مطلق رکھا جائے مثال: نماز ہر حال میں برائی سے روکتی ہے
بشرط شئی	اس کا مطلب یہ شرط لگائی جائے مثال: نماز قبول ہوگی اگر خلوص فقہی نقطہ نظر کو سامنے رکھ کر ہو
بشرط لا شئی	نہ ہونے کی شرط لگائی جائے مثال: نماز جنازہ دوبارہ پڑھا جاسکتا ہے بشرطیکہ ولی نہ پڑھایا ہو

نوٹ:

اب تینوں کا معنی ہو گا کوئی شرط نہیں آئے جو دی شرط ہے اور اپنے طریق

سوال نمبر

جز 1

اہلی صورت میں جہل کا لازم آتا ہے

اگر تمام تعہدات و تعہدات برہمی

ہوں تو سارے ہمیں معلوم ہونے چاہئیں جبکہ بہت ساری چیزیں

ایسی ہیں جو ہمیں معلوم نہیں جیسے جن مسئلے وغیرہ کا تعہد

تو معلوم ہوا کہ تمام تعہدات و تعہدات برہمی ہیں

حور و تسلسل کی صورت

اگر تمام تعہدات و تعہدات نظری ہوں تو دو

خرابیاں لازم آتی ہیں یا دور لازم آئے گا یا تسلسل جبکہ یہ دونوں

بالکل ہیں تو معلوم ہوا کہ تمام تعہدات و تعہدات نظری ہیں



## آکریف

محرف

توقف الشیء علی ما یتوقف علی ذلک الشیء بالواسطۃ او بغير واسطۃ  
ترجمہ: ایک شے کو دوسری شے پر موقوف کرنا جو اس  
پر موقوف ہے بالواسطہ ہو یا بلا واسطہ

## آکریف

محرف

ترتیب امور غیر متناہیہ  
ترجمہ: غیر متناہی امور کو ترتیب دینا  
مثال اللہ کو لگنا جائے رکے نہ  
اعداد

## چور کی مثالیں

بلا واسطہ

بلا واسطہ

آ۔ ب پر موقوف ہو۔	آ۔ ب پر موقوف ہو۔
ب۔ آ پر موقوف ہو۔	ب۔ آ پر موقوف ہو۔
جسے پوتا داد لے پر موقوف ہو باب کے واسطے کے ساتھ۔	بیٹا باب پر اور باب بیٹے پر

## سوال النہی

جز ۱۲

ترجمہ عبارت:

منطقیوں کی عادت جلی آئی کہ وہ موصول الی التور  
کو قول شارح اور موصول الی التصدیق کو حجت کہے ہیں



حجت کی وجہ تسمیہ

قول شارجہ کی وجہ تسمیہ

حجت کا معنی ہے غلبہ چونکہ یہ بھی فریق

موصول الی القور کو قول اس لیے

مخالف پر غلبہ پاتی ہے اس لیے

کہے ہیں کہ یہ عموماً مصائب میں رہتا ہے

حجت کہے ہیں

اور تشریح و توضیح کرتا ہے۔

جز ۱۱

مصروف

مصروف

اگر داکٹر کے ساتھ پڑھیں

اگر داکٹر کے کمرے کے ساتھ پڑھیں

تو اس میں کہیں گے جس کی تعریف

تو اس میں (تعریف) کو کہیں گے

کی جا رہی ہے



سوال نمبر ۱

جز ۱

ترجمہ عبارت:

میں

اور وہ کسی شے کی صورت کا عقل حاصل ہونا یہ  
مطلق تصور کی تعریف کی طرف اشارہ ہے تصور فقط کی تعریف کی طرف اشارہ نہیں

جز ۲:

ہو غیر کا مرجع

مطلق تصور ہے تصور فقط نہیں اس لیے کہ مطلق  
تصور کے اندر عدم کی قید کا لحاظ ہے کیونکہ تصور فقط تصدیق کا  
قسم اور مقابل ہوتا ہے

جز ۳

عدول کی وجہ

مطلق علم کی مشہور تقسیم پر دو اعتراض ہوتے تھے  
ان اعتراضات سے بچنے کے لیے معتقد نے مشہور تقسیم سے عدول کیا

سوال نمبر ۲

جز ۱

ترجمہ عبارت:

اگر تمام افراد برابر نہ ہوں بلکہ ہیں اس کا حصول بعض  
افراد میں اولیٰ اور عقوم اور اکثریت جو دوسرے بعض سے تو ایسے مشکل ہے کہ ہیں  
جز ۲ تشلیک کی صورتیں

۱	التشلیک بالاولیۃ	الوجود فہو قد علی الباری تعالیٰ بالاولیۃ
۲	التشلیک بالاولیۃ	الوجود فہو قد علی الباری تعالیٰ بالاولیۃ
۳	التشلیک بالزیادۃ	المقدار بالنسبۃ الی من دینی
۴	التشلیک بالشدة	السود - البیاض



## سوال نمبر ۱

جز ۱ ترجمہ عبارت:

میں کہتا ہوں کہ جس طرح انواع افسانہ میں ترتیب

نزولی کا لحاظ ہوتا ہے اسی طرح اخبار میں بھی اوپر سے نیچے کی طرف ترتیب کا  
لحاظ ہوتا ہے۔

جز ۲

تحریر

محرر

مجلس

ترجمہ: کلی جو مختلفہ الحقائق کثیرین پر ماحولے جواب میں لولی جانے

ترتیب کے اعتبار سے مجلس کی اقسام: تین قسمیں ہیں

مجلس عالی	مجلس سافل	مجلس متوسط
-----------	-----------	------------

تحریر

محرر

مجلس عالی وہ جس کے اوپر کوئی مجلس موجود نہ ہو جیسے جوہر  
مالا یوں فروعہ مجلس

تحریر

محرر

مجلس سافل وہ جس کے نیچے کوئی مجلس موجود نہ ہو جیسے حیوان  
مالا یوں تختہ مجلس

تحریر

محرر

مجلس متوسط وہ جس کے اوپر اور نیچے کوئی مجلس موجود ہو جیسے جسم نامی جسم مطلق  
مالا یوں فروعہ و تختہ مجلس

قطبی

جہنی 2016

پرچہ

سوال نمبر 1

خطا

جہنی 1

تحریر

مصنف

منطق

آلة قانونية تحمى مصالحهم من افعالهم الذميمة عن افعالهم في الفكر  
ترجمہ: ایسا قانونی آلہ جس کی رعایت کرنے سے ذہن کو غلطی  
غلطی سے بچایا جاسکتا ہے۔

غرض و غایت

موضوع

عیانۃ الذین عن الخطاء فی الفكر  
ترجمہ: ذہن کو غلطی سے بچانا

مصنف و قول شارح  
اور دلیل و حجت

جہنی 2

قطبی شرح ہے

مصنف کا نام

رسالہ تفسیر

شرح کا نام

مصنف کا نام

ابو عبد اللہ قطب الدین محمد بن رازی

سوال نمبر 2

جہنی 1

ترجمہ عبارت:

جاننا کہ ہے شب قوم کے درمیان مشہور یہ ہے کہ علم  
یا تو تصور ہوگا یا تصدیق مصنف نے اس سے تصور بسا خرچ اور  
تصدیق کی طرف عدول کیا۔



مطلب ۱

یہ ہے کہ منطقوں کی یہ عادت چلی آئی کہ وہ تعریف یوں کرتے ہیں

حصول صورة الشئ في العقل جبکہ صاحب شئ میں اس سے حصول کیا

۲

سوال النبرا

جزء ۱

حرف نام اور رسم نام کی وجہ تسمیہ

حرف نام	رسم نام
حرف کا معنی ہے روکنا نام کا معنی ہے مکمل	رسم کا معنی ہے اثر اور یہ تعریف خاصہ
جو تعریف ذاتیات کے ساتھ ہو وہ	یا جنس بعید کے ساتھ ہوگی یا اس میں
اختیار سے مکمل ہوکتی ہے چونکہ یہ	ذاتیات جنس ہوگی اس وجہ سے
بھی ذاتیات کے ساتھ ہوگی یا اس وجہ سے	اس رسم نام کہتے ہیں
حرف نام کہتے ہیں	

جزء ۲

ترجمہ عبارت

نہ اعتراف کیا جائے یہاں اور قسمیں بھی ہیں وہ یہ ہیں

التعريف بالعرض العام مع الفعل التعريف بالعرض العام مع الخاص

التعريف بالفصل مع الخاص

سوال:



سوال نمبر ۱

جزء الف:

فہم کا نام	کتاب کا اصل نام
منطق	تحریر المنطق فی شرح الرسالة الشمسیہ

رسالہ شمس کی وجہ تسمیہ:

چونکہ انہوں نے خواجہ شمس الدین کے لیے یہ کتاب لکھی تھی انہیں کی طرف نسبت کرتے ہوئے اس کا نام رسالہ شمس رکھ دیا گیا

سوال نمبر ۲

جزء الف:

مصروف	تحریر
تصور مطلق	حصول صورتہ الشیء فی العقل
	ترجمہ: کسی شے کی صورت کا عقل میں حاصل ہونا

تحریر

مصروف

تصور فقہ

ترجمہ: ایسا تصور جو حکم سے خالی ہو یعنی اس میں تصور لائق نہ ہو۔

جزء ب:

مصروف	تحریر
مقسم	جس کی تقسیم کی جا رہی ہو اسے مقسم کہتے ہیں
	مثال: کلمہ
قسم	جو شے نے تحت داخل ہو اسے قسم کہتے ہیں
	مثال: اسم حکم کے تحت داخل ہے



جزء: ج

نکاح، شک

وہم

یہ تصریح کی قسم ہے

یہ تصریح کی قسموں میں سے ہیں

سوال نمبر ۱

تعریف

معرف

فکر

امور معلومہ کو اس طرح ترتیب دینا کہ وہ کسی مجہول چیز تک پہنچا دیں

تعریف

معرف

خبر

توقف اللہ علی ما یتوقف علی ذلک الشیء بالواسطۃ او بغیر واسطۃ

ترجمہ: ایسا شے دوسری شے پر موقوف ہو جو اس پر موقوف ہے

واسطہ کے ساتھ ہو یا واسطہ کے بغیر

تعریف

معرف

تسلسل

ترتیب امور غیر متناہیۃ

ترجمہ: غیر متناہی امور کو ترتیب دینا

تعریف

معرف

ترتیب

کسی چیز کو اس کے درست مقام پر رکھنا

وضع کل شئی فی مرتبہ

ہر شئی کو اس کے مقام میں رکھنا